عید الاضحیٰ ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ جانور کی قربانی دینے کے ساتھ ساتھ تعصب، رنجش اور نفرت کی بھی قربانی کی جائے۔ یہ اخلاقِ رزیلہ کی علامات ہیں جو ہر صورت دور کی جائیں۔ بارود کی بدبو کو گلاب اور موتیے کی خوشبو سے دور کیا جائے۔ قلب پر جمی ہوئی جہالت کی کثافتوں کو کتاب و سنت کی شبنم سے وضو کر کے دھویا جائے اور صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات پر سرِ تسلیم من و عن خم کیا جائے۔ ورنہ ہر سال عید الاضحیٰ ایک سچے مومن، موحد اور پکے امتی سے یہ سوال کرتی رہے گی کہ تم نے سنتِ ابراہیمؑ پر عمل کرتے ہوئے اپنی فرقہ بندی پر چھری کیوں نہ چلائی؟ شرک و بت پرستی کے خاتمے کیلئے کلہاڑا کیوں استعمال نہ کیا؟؟ مسلمان بن کر بھی ہندومت کے آئینے میں اپنی مسخ شدہ صورت دیکھنے اور کالک کو نور سمجھنے والوں پر ڈنڈا کیوں نہ چلایا؟؟؟ اور مزاروں کو بیلچے سے کیوں زمیں بوس نہ کیا... کہ صحیح مسلم کی حدیث کے مطابق آنحضرت ﷺ کے حکم پر حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی طرح عمل ہو جائے۔ کچھ بھی نہ کر سکے تو قیامت کو اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دو گے؟ اور شافعِ محشر ﷺ کو کیا منہ دکھاؤ گے؟؟ وما علینا إلا البلاغ

## ناظم ضلع جناب چوہدری فرخ الطاف اور ضلعی انتظامیہ کا شکریہ!

کافی عرصہ سے جہلم میں ویڈیو سنٹر والوں نے عریانی اور فحاشی کی انتہاء کر دی تھی۔ اپنی دکانوں کے باہر انگلش اور انڈین فلموں کے انتہائی لچر، فحش اور نیم عریاں اشتہار لگائے ہوئے تھے۔ جس سے نوجوان نسل بالخصوص سکولوں میں پڑھنے والے بچے اور بچیوں کے اخلاق تباہ ہو رہے تھے۔ اس پر رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید نے مورخہ 31 جنوری کے خطبہ جمعہ میں سخت احتجاج کیا اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اس عریانی و فحاشی کو فوراً بند کیا جائے۔ جس پر ضلعی انتظامیہ نے فوراً کاروائی کرتے ہوئے فحش بورڈوں کو اتروا دیا اور انہیں بلند آواز سے ڈیک پر گانے لگانے سے بھی روک دیا۔ اس بروقت کاروائی پر ہم ضلعی انتظامیہ بالخصوص ناظم ضلع جہلم جناب چوہدری فرخ الطاف صاحب، ڈی سی او جہلم جناب سیف اللہ چٹھہ اور ڈی پی او جہلم کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ویڈیو سنٹر والوں کو پابند کیا۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ ضلعی انتظامیہ ان پر مستقل کڑی نگاہ رکھے گی تا کہ انہیں دوبارہ فحش اشتہار لگانے کی جرأت نہ ہو۔

مقامی انتظامیہ سے ہماری اپیل ہے کہ قرارداد کے دوسرے حصہ پر بھی عمل درآمد کرتے ہوئے مزار سلیمان پارس پر لگے ہوئے جوئے کے اڈے کو بھی فوراً ختم کیا جائے۔